مطبوعات

اللؤلؤ والمرجان مرتب : جناب محمد فؤاد عبدالباقی - عربی سے ترجمہ : سید شبیر احمد
ناشر: اسلامک بک پبلشرز ، پوسٹ بکس نمبر ۲۰۲۱ ، صفات ، کویت - پاکستان میں
ملنے کا پتہ : البدر پبلیکیشنز ، ۲۳ راحت مارکیٹ ، اُردو بازار لاہور۔

امام مسلمؒ اور امام بخاری کی متفق علیہ احادیث کا یہ مجموعہ اپنے سلسلے کی جلد اوّل ہے۔
سب سے پہلے تو قابل داد ہے وہ طباعتی معیار جس کے ساتھ یہ مجموعہ لایا گیا ہے ـــــ
۱۰۹۶ احادیث کے تراجم کا یہ مجموعہ جو بڑے سائز کے ۴۱۵ صفحات پر مشتمل ہے ، نہایت
نفیس کاغذ پر برمنگھم (انگلینڈ) میں مسلم پرنٹرز اینڈ بک سیلرز کے اہتمام سے چھپا ہے۔
اور اس کی جلد بندی اور جلد پر سنہری عنوان اور ڈیزائن بہت خوشنما ہے۔

قیمت ۱۲۵ روپے ہے جو کتاب اور اس کے معیار کے لحاظ سے ارزاں معلوم ہوتی ہے۔
دراصل احادیث کے بڑے بڑے مجموعوں سے تو اہل علم زیادہ کام لیتے ہیں ، عام پیروانِ
دین کے لیے منتخب احادیث کے مختصر مجموعے زیادہ مفید رہتے ہیں - اسی ضرورت کو
سامنے رکھ کر جناب کرامت شیخ (اسلامک بک پبلشرز) نے یہ کتاب پیش کی ہے - مجھے
یقین ہے کہ اس کی بہت قدر افزائی اور پذیرائی ہوگی۔

رحمتِ دارین کے سو شیدائی از جناب طالب ہاشمی ، ناشر: شعاع ادب ، زیر مسلم مسجد
چوک انارکلی لاہور - (ترجمان القرآن سائز کے) ۴۰۴ صفحات ، کاغذ ، کتابت ، طباعت

اور جلد بندی کا معیار بہت اچھا۔ قیمت ۱۶۰/ روپے جو مروّجہ نرخوں کے لحاظ سے بہت کم ہے۔

جناب طالب ہاشمی کا سینہ اللہ تعالیٰ نے ایمان، جذبہ، خدمتِ دین اور سیرت نگاری صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے لیے کھول دیا ہے۔ ان کی تحریروں کا علمی و تحقیقی پس منظر مضبوط ہوتا ہے۔ ان کا مطالعہ وسیع ہے، حقائق کی چھان پھٹک پر کمر بستہ اب اچھے صاحب تجربہ ہیں، مزید یہ کہ ان کی نگارشات میں ایسا جذبۂ والہانہ شامل ہوتا ہے جو اس پر گواہ ہے کہ وہ ایک مصنّف ہی نہیں، درحقیقت محبتِ رسولؐ و صحابۂ رسولؐ اور دینِ حق کے داعی ہیں۔

اس کتاب کے متعلق مجھے خاص مسرت اس وجہ سے بھی ہے کہ ایک بار ہاشمی صاحب سے میں نے کہا تھا کہ اب ایک کتاب میں ایک سو صحابہؓ کے احوال جمع کریں۔ سو اپنے خیال کا ایک عکس میرے سامنے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہاشمی صاحب کی اس پیش کش کو قبول فرمائے۔

مجھے چونکہ کتابوں سے ایسی محبت ہے کہ پڑھتے ہوئے ایک خود فراموشی کا عالم طاری رہتا ہے (ماسوا صریحاً غلط الاساس تحریروں یا فتنہ انگیز نگارشات کے) اس وجہ سے بہت کم توجہ غلطیوں پر گرفت کرنے کی طرف ہوتی ہے۔ اور بسا اوقات چھوٹی موٹی غلطیوں سے گذر جانے کے بعد انہیں فراموش کر دیتا ہوں۔ بالعموم کسی کام کی مجموعی نوعیت کو دیکھتا ہوں۔

مدینہ میں پہلے جمعہ کا ذکر (ص ۴۰۵) حضرت ابوعبیدہ امین الامت کا یہ نمونہ کہ وہ اقتدار پر آنے کے بعد اپنے فقیرانہ طرزِ بود و ماند میں ذرا بھی تبدیل نہ ہوتے (ص ۴۸-۴۹) عقبہ ثانیہ کے وقت انصار سے حضورؐ کی ملاقات کی شب خاص کی صبح کا نام "یوم النصر الآخر" قرار پانا۔ (ص ۴۰۵) اور حضرت سعد بن ابی وقاص کے بیان میں غزوہ رمضان ۲ھ میں "ذوالکتیفہ" نامی تلوار کا ذکر ایسی چیزیں ہیں جو مؤلف کی گہری توجہ اور وسیع مطالعہ کی آئینہ دار ہیں۔ یہ چند مثالیں یقیناً کم ہیں مگر مجبوری!

ص ۳۹۲ پر حضرت زاہر بن حرام اشجعی کا ذکر کرتے ہوئے ان کی شکل و صورت کے متعلق